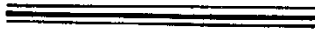


کتاب کا مقدمہ سید سلیمان ندویؒ نے لکھا ہے۔ پہلی بار یہ کتاب ۱۹۳۸ء میں شائع ہوئی مگر جلد سے نایاب ہو گئی۔ طویل عرصے کے بعد جمعیت طلبہ اہل حدیث نے یہ کتاب دوبارہ شائع کی ہے۔ مرتب کا انداز بیان دلچسپ ہے اور خصوصاً خانوادہ دلی اللہی کا ذکر جس والمانہ انداز سے کیا گیا ہے قابلِ ملاحظہ ہے۔ بجا اشعار سے عبارت میں رنگینی پیدا کی گئی ہے۔ کتاب قابلِ مطالعہ ہے۔



نام کتاب محمد رسول اللہؐ غیر مسلموں کی نظر میں
 جمع و ترتیب محمد حنیف یزدانی صفحات ، ۲۱۲ طبعیت گوارا
 قیمت جلد ۵ روپے ناشر: مکتبہ نذیریہ الپتگین سٹریٹ سکاں اچھرہ لاہور
 عربی کا مشہور مقولہ ہے۔۔۔۔۔ الفضل ما شهدت به الاعداء

محمد حنیف یزدانی نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اور قرآن کریم سے متعلق غیر مسلم مستشرقین اور راہنماؤں کے خیالات جمع کیے ہیں۔ کتاب واضح طور پر تین حصوں میں منقسم ہے۔ نبی اکرمؐ، قرآن اور صحابہؓ (غیر مسلموں کی نظر میں) دو چار نو مسلموں کے قبولِ اسلام کی ایمان افروز کہانی بھی پیش کی گئی ہے۔ قرونِ وسطیٰ میں عیسائی پادریوں نے یورپ میں مسلمانوں کی ایسی تصویر پیش کی کہ: بوسے خون آتی ہے اس قوم کے فسانوں سے

مگر گزشتہ صدی ڈیڑھ میں یہ طلسم ٹوٹ چکا ہے۔ کارلائل نے اس طلسم کو توڑنے کی پہلی کوشش کی اور پھر غیر مسلم مستشرقین کے لیے مخالفت کے باوجود نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی عظمت سے انکار ناممکن ہو گیا۔ کتاب میں درج آراء و خیالات پڑھنے سے بجا طور پر یہ سوال پیدا ہوتا ہے کہ یہ لوگ نبی اکرمؐ کو محض انسانیت اور عظیم راہنما قرار دیتے ہیں۔ تو اسلام ہی کیوں نہیں قبول کر لیتے۔ بات دراصل یہ ہے کہ ان لوگوں نے نبی اکرمؐ کو محض ایک عرب راہنما کی حیثیت سے مطالعہ کیا اور قرآن کریم کو شخصی انکار و خیالات سے تعبیر کیا۔ اس ذہنی پس منظر کے لوگوں سے یہ توقع بعثت ہے کہ وہ حلقہٴ اسلام میں داخل ہو جاتے۔ تاہم جن سے مدعوں نے قرآن کریم کو الہامی کتاب کے طور پر مطالعہ کیا وہ اسلام کی گود میں آگے۔

ایک غیر مسلم کا یہ قول ان لوگوں کے لیے سرمہٴ بصیرت ہے جو قرآن کو محض اخلاقی کتاب قرار دیتے ہیں۔